گلہائے عقیدت

طالب حسین کوثریؔ

جمع و ترتیب: ارشد خالد، اعجاز عبید

نعتیں

جب قلم سے کچھ بدست کبریا لکھا گیا

جب قلم سے کچھ بدست کبریا لکھا گیا
لوح پر نام محمد مصطفیٰؐ لکھا گیا

لکھنا لازم تھا سبب تخلیق کائنات کا
الفت خیرالبشر خیر الوریٰؐ لکھا گیا

جس میں قرآن مجسم کا کیا حق نے نزول
اس مدرس ش ر و ام الترىٰ لکھا گیا

جب ں نے ز ت لکھنے کیلئے پکڑا قلم
جا بجا بے ساختہ صلِ علیٰ لکھا گیا

اجلی اجلی کیوں نہ ہوتی زندگانی کی کتاب

جس کے ہر صفحے پہ یا نور خدا لکھا گیا

میں خطاؤں پر ہوا نادم خدا نے کہہ دیا

تیرا حامی شافع روز جزا لکھا گیا

میں نے عشق مصطفیٰ ﷺ میں جب لکھا لفظ فنا

میرے اپنے ہاتھ سے لفظ بقا لکھا گیا

آپ کا خالق علیؑ اک آپ کا بھائی علیؑ

دو علی ہیں جن کی خاطر قل کفیٰ لکھا گیا

معجزہ دیکھو حسینؑ ابن علیؑ کے خون کا

کربلا کی خاک و خاک شفا لکھا گیا

ز ت کے الفاظ ملنے پر جبیں جھکتی گئی

وثریَ کے نام پَر حٰن طا لکھا گیا

خونِ جگر کے ساتھ جو حسنِ نظر ملے

خونِ جر کے ساتھ جو ح نِ ز ر ے
ذوقِ طبع و مدح گری کا ہنر ے

میں نے کہا حضورؐ کہوں معتبر سی ز ت
ہ ر لفظ جس قدر بھی ے معتبر ے

اس دل و دیکھے وادیِ فاران رشک سے
جس میں حضورؐ آپ کی چاہت کا گ ر ے

اس کی ز ر میں تختِ سکندر بھی کچھ نہیں
جس و نبیؐ کی مدح سرائی کا زر ے

بیشک فلک مزاج تھی دھرتی حجاز کی

''اس سر زمیں کے ذروں میں شمس و قمر ے''

ان کی زباں میں ہم سے کرے گفتگو خدا

ان کے بیاں میں ہم و خدا کی خبر ے

فرشِ زمیں پہ اُنؐ کی حکومت ہے بالیقیں

جنؐ کے نقوشِ پا کے نشاں عرش پر ے

مدح گری کے واسطے تھوڑا سا چل کے دیکھ

اہلِ سخن و اُن کی طا ڈھونڈ کر ے

اہل سخن و بہ ر سکوں گ ر تو چاہئے

اچھا ہے گ ر کے واسطے مدحت نہ ر ے

روشن زمیں ہو ذوق کی فیضانِ ذ ت سے

اشعار میں تابانیِ خونِ جہ ر ے

مدح سرائی کرتا چلوں کارواں کے ساتھ

ذ رِ نبیؐ کا مجھ و ہانا سہ ر ے

اُنؐ کی طا پہ نازاں سوالی ہے وثریؔ

پھے خیال خوب ہے اب خوب تر ے

xxx

جب تذکرہ شاہ زمین و زمن چلے

جب ت کرہ شاہ زمین و ز ن پے
خوشبو درود پڑ تی سر انجن ے

خیرالوریٰ کے جشن پر لکھنے لگوں جو ت
قر اس پر قلم بھی ئے بانٔپن پ

قرآں میں درج ن کمالات کی تسم
ن نبیؐ کا ذکر سخن در سخن پ

لازم ہے اتی پہ ا ا ت حضور کی
کردار میں حضور کا ے کے چلن پ

ہر ت جا کرتی ک ریزیاں پون

جا کے مدینے پہ مُ ر بدن کرے

ان کی طا پہ ناز سے کُ تا ہے وثریؔ

ان کی عنایتوں سے مرا فکر و فن پے

xxx

یالِ ذ ت تھا یا انتِ سرکار کی بارش

خیالِ ذ ت تھا یا الفتِ سرکار کی بارش
دلِ تاریک روشن کر گئی انوار کی بارش

دلوں کی کھیتیاں سرسبز ہو کر لہلہا اُٹھیں
اثر کرتی گئی جن پر تریؐ گفتار کی بارش

جمی رہتی ہیں جن میں محفلیں ذکرِ پیغمبرؐ کی
برستی ان گروں پر ہے سدا ہکار کی بارش

قیدے کی زمیں بنجر نہیں آباد دیکھیں گے
تسلسل سے اگر ہوتی رہی اذکار کی بارش

یہ فیضانِ ز ر تھا آپؐ کا اے ر حتِ عالمؐ
ہاجر پر ہوئی جو آپؐ کے انصار کی بارش

وہی دربار خوشبو ہدایت سے ہکتے ہیں
ہے جن پر آپ کے خوشبو بَ رے دربار کی بارش

ہدایت کا جہاں دستار در دستار سجتا ہے
ہر اک دستار پر ہے آپؐ کی دستار کی بارش

قیدہ نطقِ مو ن سے گھٹا بن کے برستا ہے
کہیں انکار کی بارش کہیں اقرار کی بارش

کریں ہ ت قیدوں و بچالیں خشک سالی سے
چلو مانگیں ولا   احمدؐ مختار کی بارش

بہ اذنِ ربِ اکبر ہے مرے آقاؐ کی جانب سے
سر محشر شفا ت کے دُرِ شاہوار کی بارش

اے الب وثریَ سینے میں خواہش سانس لیتی ہے
کہ ہو قلب و ز ر پر آپؐ کے دیدار کی بارش

xxx

شمیم ٔت سے جو حالِ دل وجدان جیسا تھا

شمیم ٔت سے جو حالِ دل وجدان جیسا تھا
مرا ہر شعری مجموعہ ٔرے گلدان جیسا تھا

رہ عشقِ نبی میں نور سے ہر سانس روشن تھی
وہاں پر ہر پڑاؤ منزلِ عرفان جیسا تھا

ں زائر سے پوچھا ''کیسا پایا شہر آقاؐ و
جواب آیا کہ منظر خلد کے دالان جیسا تھا

دلوں پر لکھ دیا قرآں ترے حسن تکلم نے
مؤثر کیوں نہ ہو لہجہ ترا رحمٰن جیسا تھا

زمانے میں نہیں منصف محمد مصطفیٰؐ جیسا
کہاں ایوان ان کے عدل کے ایوان جیسا تھا

تسلسل تھا صدا   مصطفیٰؐ کی گونج کا اس میں
دلِ خاصانِ آقاؐ وادیِ فاران جیسا تھا

جو پوچھا خُلق کے بارے میں ام المومنیں بولیں
کہ خُلقِ رحـ ة للعالمیںؐ قرآن جیسا تھا

حدیث پاک سے تھی اس ئے الفت صحابہؓ و
کہ ہر جملہ فروزاں آیتِ فرقان جیسا تھا

کیا ممتاز اس و ز ت گوئی کی سعادت نے
وگرنہ ہر صحابیؓ حضرتِ حسانؓ جیسا تھا

سنا ''الفقرُ فخری'' جس نے تیرے دہنِ اقدس سے
ترے دربار کا نادار بھی سلطان جیسا تھا

یہ کہہ کر بھی نہ پہنچا منزلِ ح نِ تمنا تک
''بدن کی رحل پر چہرا کھے قرآن جیسا تھا''

xxx

طاہر و اطہر زبان مصطفیٰ

طاہر و اطہر زبان مصطفیٰؐ
ارفع و اعلیٰ بیان مصطفیٰؐ

کھول کر دیکھو کتاب کائنات
یہ ہے ساری داستان مصطفیٰؐ

زندگی کے جمگھٹے میں آج بھی
سب سے اعلیٰ خاندان مصطفیٰؐ

انؐ کے دم سے بس رہی ہے کائنات
ہر جگہ ہے آستان مصطفیٰؐ

ہے قیامت تک ولایت کا وجود
چل رہا ہے کاروان مصطفیٰؐ

وہ ں ادنیٰ کی بیٔت کیوں کرے
جس نے چوسی ہے زبان مصطفیٰؐ

xxx

زمانہ منتظر رہتا تھا نورِ اولیں آئے

زمانہ منتظر رہتا تھا نورِ اولیں آ
فرازِ عرش سے اترے سجانے و زمیں آ

ز ر آتا نہیں خیرالبشر سے اعلیٰ تر وئی
نکل کر وہم کی دنیا سے جب حُ نِ یقیں آ

زر و لعل و جواہر کی اسے خواہش نہیں رہتی
ولا مصطفیٰ کا جس کے ہاتھوں میں نگیں آ

اندھیرے چھٹ گئے نورِ نبیؐ کے پاک جلووں سے
''ہو ون و مکاں تاباں کہ وہ روشن جبیں آ ''

ے گی منزلِ ح نِ یقیں ہر ایک مو ن و

شفا ت کیلئے جب رح ت للعٰلمیں آ

ملی اُس در کی چوکھٹ خوش نصیبی ہے مرے مولا

جہاں خدمت گزاری کیلئے روح الامیں آ

ہے مصروفِ تشکّر وثریَ ارضِ عرب اب تک

جسے ظ ت دلانے و شہِ دنیا و دیں آ

xxx

خونِ جگر کے ساتھ جو حسنِ نظر ملے

خونِ جر کے ساتھ جو نِ ز ر ے

ذوقِ طبع و مدح گری کا ہنر ے

میں نے کہا حضورؐ کہوں معتبر سی ز ت

پَر لفظ جس قدر بھی ے معتبر ے

اس دل و دیکھے وادیٔ فاران رشک سے

جس میں حضورؐ آپ کی چاہت کا گ ر ے

اس کی ز ر میں تختِ سکندر بھی کچھ نہیں

جس و نبیؐ کی مدح سرائی کا زر ے

بیشک فلک مزاج تھی دھرتی حجاز کی
''اس سر زمیں کے ذروں میں شمس و قمر ے''

ان کی زباں میں ہم سے کرے گفتگو خدا
ان کے بیاں میں ہم و خدا کی خبر ے

فرشِ زمیں پہ انؐ کی حکومت ہے بالیقیں
جنؐ کے نقوشِ پا کے نشاں عرش پر ے

مدح گری کے واسطے تھوڑا سا چل کے دیکھ
اہلِ سخن و ان کی طا ڈھونڈ کر ے

اہل سخن و بر سکوں گر تو چاہئے

اچھا ہے گر کے واسطے مدحت نر ے

روشن زمیں ہو ذوق کی فیضانِ ز ت سے

اشعار میں تابانیِ خونِ جر ے

مدح سرائی کرتا چلوں کارواں کے ساتھ

ثرِ نبیؐ کا مجھ و ہانا سنر ے

اُنؐ کی طا پہ نازاں سوالی ہے وثریؔ

پھے خیال خوب ہے اب خوب تر ے

xxx

م

خام   خا ء جو ن ِ   ا لکھ تا ن یں

خام ہے خامہ جو لفظِ حق ۂ ا لکھتا نہیں
سینہ قر اس پر کرب و بلا لکھتا نہیں

جسم میں بے فیض لگتا ہے مجھے ایسا لہو
لوح دل پر جو غم شاہ ہدیٰ لکھتا نہیں

کیسا ما تھا ہے؟ یہ کہتے تھے حسین ابن علیؑ
جو کہ سجدہ گاہ پر صبر و رضا لکھتا نہیں

مو ن آل محمدؐ کا بھی ہے پختہ اصول
بیۂ تِ فاسق ی صورت روا لکھتا نہیں

ون سچا ون جھوٹا چاہئے ح ن یقیں

وہ منافق ہے جو اب تک فیصلہ لکھتا نہیں

خانہ زہراؑ سے غیرت کا سبق میں نے لیا

بے حیا و صاحب شرم و حیا لکھتا نہیں

وثریؑ کا عدل کے قانون پر ایَ ان ہے

اس ئے وہ رہزنوں و رہ ا لکھتا نہیں

تدوین اور ای بک کی تشکیل: اجاز بید

ہرست

نعتیں 2

جب قلم سے کچھ بدست کبریا لکھا گیا 2

خونِ جگر کے ساتھ جو حسنِ نظر ملے 5

جب تذکرہ شاہ زمین و زمن چلے.. 8

یالِ ت تھا یا ا تِ سر کار کی بارش... 10

شمیم ت سے جو حالِ دل وجدان جیسا تھا 13

طاہر و اطہر زبان مصطفی.. 16

زمانہ منتظر رہتا تھا نورِ اولیں آئے.. 18

خونِ جگر کے ساتھ جو حسنِ نظر ملے.. 20

م 23

خام خا ، جو ِ ا لکر تا یں.. 23